Central Moon Sighting Committee of Great Britain

(Jamiatul Ulama Britain, Darul Uloom Bury, Hizbul Ulama UK)

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

سرزمینِ حرمین سعودی عربیہ میں کئی جگہوں پر شعبان ۱۴۳۲ھ کے (فلکی حساب کے ۷ گھنٹہ عمر والے) پہلے چاند کی رویت اور شہر لندن کی مساجد کا نصوص و نبوی طریقہ اور سنت پر مبنی سعودیہ کے ثبوتِ ہلال پر عمل کرنے کا فیصلہ !

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

قارئینِ کرام خواتین وحضرات السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ رمضان شریف کی آمد آمد ہے اس سے قبل شعبان کا مہینہ شروع ہو چکا اور پندرھویں شعبان، شب برات سامنے ہے ،اللہ تعالیٰ ہم سب کو معاف فرمائے، ہمارے ایمان کو مضبوط فرما کر دنیا و آخرت دونوں کی بھلائیاں نصیب فرمائے، آمین

() آپ حضرات بخوبی واقف ہیں کہ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ ثبوتِ ہلال کے مسئلہ میں پچھلے ۲۶ سالوں سے مفتیانِ کرام کے فتاویٰ کے مطابق سرزمینِ حرمین شریفین سعودی عربیہ کے ''شرعی ثبوتِ ہلال'' کے اعلانات کے مطابق فیصلے کرتی چلی آئی ہے، جس وقت یہ فیصلہ کیا گیا تھا اس وقت مسلمانوں میں بے حد نا اتفاقی نے گھر کر لیا تھا او مراکش پر عمل کو فرض وضروری سمجھا جا رہا تھا مگر ۱۹۸۶ء میں مراکش میں عید ہو جانے کے باوجود بعضوں نے نہ تو خود روزہ توڑا اور نہ ہی اپنے نمازیوں کو روزہ توڑنے دیا! اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ یہ واقعہ برطانوی مسلمانوں کے لئے الحمدللہ رحمت بن گیا اور مفتیانِ کرام کے فتاویٰ موصول ہونے کے بعد سات ماہ تک پورے برطانیہ میں ان فتاویٰ پر مبنی مشاورت اور بالآخر دارالعلوم بری میں مولانا یوسف متالا صاحب و مولانا موسیٰ کرماڈی صاحب (حفظہما اللہ) کی زیرِ امارت جمعیۃ العلماء برطانیہ وحزب العلماء یوکے نے مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۶ء کو مذکورہ فیصلہ کیا جس پر پورے برطانیہ کے دیوبندی تبلیغی حضرات کی آنکھیں خوشی کے آنسوؤں سے لبریز ہو گئیں اور اس اتفاق واتحاد پر سب اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوئے، **اللهم وفقنا لماتحب وترضىٰ**

() اس فیصلہ کے کے بعد کی پہلی رمضان کے اختتام پر بلیکبرن کے ۱۳۔ تیرہ حضرات بشمول دو خواتین اور بریلوی مکتب ایک چودھری صاحب نے نیز باٹلے کے ۴۔ چار حضرات کل ۱۷۔ سترہ آدمیوں نے (حفظہم اللہ) ساڑھے چار گھنٹہ کا چاند دیکھا! (1۔ عالمی چارٹ میں ملاحظہ فرمائیں)

اس کے بعد مزید ۱۹ واقعات بھی ہوئے جن میں فلکیات کے حسابات کے امکانِ رویت کے برخلاف چاند دیکھے گئے! ان میں دارالعلوم بری کے ۸ علماء طلّاب نے مفروضہ نیومون کے مفروضہ وقت سے بھی ۱۹ منٹ پہلے ذولحجہ کا پہلا چاند دیکھا جبکہ دارالعلوم لیسٹر کے ایک استاذ سمیت تین علماء طلاب نے جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ کا چاند بروز ہفتہ مورخہ ۲۵ اپریل ۲۰۰۹ء کی شام بعد نمازِ مغرب دیکھا! (1۔ لیسٹر گواہی نامہ ملاحظہ فرمائیں)

() اس درمیان برطانیہ وہندوستان سے حج وعمرہ پر جانے والوں نے بھی نیومون تھیوری کے خلاف محرّم الحرام ۱۴۱۳ھ کا چاند جدّہ میں مسجدِ عزیزیہ سے بعد نمازِ مغرب تین ہندیوں نے دیکھا جبکہ اس کی مفروضہ عمر ۳ گھنٹہ تھی ! خاص کر ایک واقعہ میں ایک برطانوی اور دو ہندیوں نے یکم ذی الحجّہ ۱۴۱۲ھ کا ۱۲ گھنٹہ کا چاند یکم جون ۱۹۹۲ء کی شام بعد نمازِ مغرب جنۃ البقیع، مدینہ منورّہ سے دیکھا، دوسرے واقعہ میں مولوی یعقوب احمد مفتاحی نے دیگر تین ساتھیوں کے ساتھ یکم ذی الحجہ ۱۴۰۹ھ کا چاند ۳ جولائی ۱۹۸۹ء کی شام مسجدِ نبوی کے بابِ عمر کے پاس سے دیکھا مفروضہ فلکی عمر سوا گیارہ گھنٹہ کی عمر کے چاند کو ۳ برطانویوں اور حاجیوں کے بہت بڑے گروہ سمیت بعد نمازِ مغرب دیکھا (3۔ عالمی چارٹ میں ملاحظہ فرمائیں) جس کے متعلق گرینوِچ کے پروفیسر برنارڈ یلوپ صاحب نے تو کہہ دیا کہ فلکی حساب سے تو یہ چاند گردن کی آنکھیں تو کیا دیکھتی! ٹیلِسکوف سے بھی دکھائی نہیں دے سکتا مگر دوسری جانب مسلم ماہر فلکیات ڈاکٹر خالد شوکت صاحب حفظہ اللہ نے تو اِسی فلکی حساب سے ثابت کیا کہ یہ چاند نری آنکھوں سے دیکھا جا سکتا تھا! یاد رہے کہ ان سب واقعات میں چاند کی رویت الحمدللہ عین سعودیہ کے اعلان کے مطابق تھی! (4۔ ملاحظہ فرمائیں)

() قارئینِ کرام آپ کو ہم پہلے بھی بتلا چکے ہیں کہ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی برطانیہ ہر ماہ مجلسِ قضاء اعلیٰ (سپریم کورٹ) اور اب محکمہ علیا (ہائی کورٹ) سے پچھلے ۲۶ سالوں سے اپنے وکیل حضرت مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ صاحب حفظہ اللہ (استاذِ حدیث مدرسہ صولتیہ، مکۃ المکرّمہ اور جنرل سیکریٹری انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مؤمینٹ) کے ذریعہ رابطہ کر کے اسلامی مہینوں کی ''پہلی شرعی تاریخ''، معلوم کر کے اس کا اعلان کرتی چلی آرہی ہے اور آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ یکم شعبان ۱۴۳۲ھ کے حوالہ سے حضرت مولانا موصوف کا رابطہ محکمہ علیا کے وزیر شیخ عبدالرّحمٰن الکلیّہ حفظہ اللہ سے بروز اتوار ہوا تو موصوف نے خود بتلایا کہ ''سعودی عربیہ میں بروز جمعہ ۲۹ ویں رجب کی شام شعبان کا چاند کئی جگہوں پر دکھائی دیا ہے اس لئے پہلی شعبان ۱۴۳۲ھ بروز ہفتہ بمطابق ۲ جولائی ۲۰۱۱ء کو ہے!

() او پر جیسے کہ معلوم ہوا کہ مراکش کے فیصلہ سے اس وقت عید الفطر کے موقعہ پر لوگوں میں جو ہیجان پیدا ہوا تھا تب سے اب تک یہ عقدہ بھی کھل گیا کہ مراکش میں فلکی امکانِ رویت کی بنیاد پر ہی فیصلے ہوتے ہیں جو نہ صرف دیوبندیوں کے نزدیک بلکہ تمام اہلِ سنت والجماعت بشمول بریلوی مکتب ناجائز و باطل ہے اب ایسے حضرات بھی مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی کے نبوی سنت ونصوصِ قطعیہ پر عمل والے فیصلوں میں ہی روحانی سکون محسوس کرتے ہیں جس کی تازہ مثال لندن کی نیوبری اور تھورتن ہیتھ کی مساجد کے ممبران ومصلیٰ حضرات اور ان کی کمیٹیاں ہیں جنہوں نے چار پانچ سال بعد الحمدللہ سعودی عربیہ کے نصوص وسنت پر مبنی ثبوتِ ہلال کے اعلان پر عمل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، اللہ مبارک کرے اور اسی طرح اوروں کو نصوصِ قطعیہ ونبوی سنت پر عمل کرنے کروانے کی توفیق ملے، آمین

وماعلینا الا البلاغ وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ رسولہ الامّی الکریم وعلیٰ آلہ واصحٰبہ اجمعین ومن تبعہ الیٰ یوم الدّین

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail : info@hizbululama.org.uk